34605 ـ نماز فجر كى چاليس نمازيں تكبير تحريمہ كے ساتھ مداومت كرنے والى حديث كى صحت كيسى ہے ؟

سوال

كيا كوئى ايسى حديث ہے جس ميں ہو كہ جو شخص فجر كى چاليس نمازيں تكبير تحريمہ كے ساتھ ادا كرنے كى مداومت كرے وہ نفاق اور كفر سے برى ہے، ايك حديث ميں چاليس يوم تك تكبير تحريمہ كے ساتھ نماز كى محافظت كرنے كا بيان ملتا ہے.

پسنديده جواب

الحمد للہ.

بيہقى رحمہ تعالى نے شعب الايمان ميں انس بن مالك رضى اللہ تعالى عنہ كى نبى صلى اللہ عليہ وسلم تك مرفوع حديث بيان كى ہے كہ:

" جس نے صبح اور عشاء كى آخرى نماز جماعت كے ساتھ ادا كى اور اس كى كوئى ركعت نہ رہے تو اس كے ليے دو قسم كى برات لكھ دى جاتى ہے، آگ سے برات، اور نفاق سے برات "

ديكھيں: شعب الايمان للبيہقى (3 / 62).

" العلل المتناهية " ميں ہے كہ:

" يہ حديث صحيح نہيں، بكر بن يعقوب جو يعقوب بن تحية سے بيان كرتے ہيں ان كے علاوہ كسى بھى راوى كا علم نہيں، اور يہ دونوں راوى بھى مجهول الحال ہيں.

ديكھيں: العلل المتناهية (1 / 432).

ليكن سنن ترمذى ميں يہ الفاظ آئے ہيں:

" جس نے چاليس يوم تك نماز جماعت كے ساتھ ادا كى اور تكبير تحريمہ كے ساتھ ملا تو اس كے ليے دو قسم كى برات لكھى جاتى ہے، آگ سے برات، اور نفاق سے برات "

سنن ترمذى حديث نمبر (241) ترمذى رحمہ اللہ تعالى نے اسے ضعيف قرار ديا ہے، اور علامہ البانى رحمہ اللہ تعالى

نے اسے حسن کہا ہے.

اس حدیث کو متقدمین علماء کرام کی ایک جماعت نے بھی ضعیف کہا اور اس کی علت بیان کرتے ہوئے اسے مرسل کہا ہے، لیکن بعض متاخرین نے اسے حسن کہا ہے.

دیکھیں: التلخیص الحبیر (2 / 27).

اور پھر حدیث صرف نماز فجر پر ہی مقتصر نہیں، بلکہ حدیث میں تو اس کا اجر بیان ہوا ہے کہ جو شخص نماز پنجگانہ کو تکبیر تحریمہ کے ساتھ ادا کرنے کی محافظت کرے.

اور اس میں کوئی شک نہیں کہ اس مدت میں کے دوران تکبیر تحریمہ پا لینا اس شخص کے دین میں قوی ہونے کی دلیل ہے.

جب حدیث صحیح ہونے کی محتمل ہے تو امید ہے کہ جو شخص بھی اس کی حرص رکھے گا اس کے لیے یہ فضل عظیم اور اجر جزیل لکھ دیا جائے گا، اس حرص سے انسان کو کم از کم اس عظیم شعار اسلام کی محافظت کی تربیت حاصل ہو گی.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ ہمارے لیے نفاق اور آگ سے برات لکھ دے، یقینا اللہ تعالی سننے اور قبول کرنے والا ہے.

واللہ اعلم .